فارم2:کلاس روم کا مشاہدہ

ابتدائی تعلیم کے معیار اور نتائج کی پیمائش(*MELQO*) ، جنوبی پنجاب

ہدایات: یہ مشاہدہ اسکول میں کچی / ECE کی کلاس کا ہو گا

تاریخِ تکمیل:___/___/______(دن / مہینہ / سال)

اسکول کا نام ____________________ ____________________	ای ایم آئی ایس(EMIS) ____________________ اسکولID/اسکول کوڈ____________________
ضلع(ایک کو دائرہ لگائیں) ٹوبہ ٹیک سنگھ راولپنڈی بہاولپور	اسکول کی قسم(ایک کو دائرہ لگائیں) مخلوط تعلیم لڑکیاں لڑکے
تحصیل ____________________	اسکول کی سطح(ایک کو دائرہ لگائیں) پرائمری مڈل ہائی
گاؤں ____________________	یونین کونسل ____________________

I. مشاہدے کی معلومات

یہ خیال رہے کہ تمام ہدایات / گائیڈ لائنز **موٹے حروف** میں ہیں

** اس شیٹ پر درج معلومات کا اندراج وزٹ سے پہلے ہو گا **

a.	اسکول ID (جو اس پروجیکٹ کے لئے دی گئی ہے)	
b.	شمار کنندہ کا نام / شناخت (ID)	
c.	کلاس کے آغاز کا وقت **(مشاہدہ یا ٹیچر کی رپورٹ)**	___ : ___ وقت 24 گھنٹوں کے حساب سے لکھیں [HH:MM]
d.	مشاہدے کے آغاز کا وقت	___ : ___ وقت 24 گھنٹوں کے حساب سے لکھیں [HH:MM]
e.	کلاس کے اختتام کا وقت **(مشاہدہ یا ٹیچر کی رپورٹ)**	___ : ___ وقت 24 گھنٹوں کے حساب سے لکھیں [HH:MM]
f.	مشاہدے کے اختتام کا وقت	___ : ___ وقت 24 گھنٹوں کے حساب سے لکھیں [HH:MM]

1.کلاس روم کے بارے میں بنیادی معلومات

A. سوالات جو ٹیچر سے مشاہدے سے قبل پوچھے جائیں		
1.	پروگرام میں مجموعی ECE رومز/(کچی)کا اندراج	.... ☐
2.	آپ کی کلاس میں بچوں کی کل تعداد	.... ☐
3.	کیاکلاس روم میں خصوصی ضروریات (Special Needs)رکھنے والے بچے موجود ہیں؟ (خصوصی ضروریات میں آٹزم، گونگایابہرہ ہونا، نظر کمزور ہونا، نابیناہونا، ذہنی یاجسمانی معذور ہونا، یاصحت کی کوئی بھی ایسی مستقل صورتیں جو بچے کی سیکھنے کی صلاحیت پر اثر انداز ہوں شامل ہیں)	ہاں(1) .... ☐ نہیں(0) .... ☐ معلوم نہیں(88) .... ☐ اگر ہاں تو کتنے؟ .... ☐
4.	کیا آپ کے لیسن پلان اور روزانہ کے ٹائم ٹیبل میں درج ذیل شعبے شامل تعلیم ہوتے ہیں؟**[تمام لاگو ہونے والوں کے نمبر درج کرلیں]** **[ٹیچر سے لیسن پلان اور روزانہ کے ٹائم ٹیبل کا پوچھیں اور اس کی ایک کاپی مانگیں۔یاٹیچر سے اجازت لے لیں کہ اگر اس کے پاس اضافی کاپی نہ ہو تو آپ خود کاپی کرالیں]**	زبان اور خواندگی(1).. ☐ ریاضی کے بنیادی تصورات(2) .... ☐ تخلیقی فنون(3).. ☐ صحت،صفائی اور تحفظ(4).. ☐ ذاتی اور سماجی ترقی(5) .... ☐ اردگرد موجود دنیا کے بارے میں(6) .... ☐ دیگر(7) .... ☐ اگر دیگر تو فہرست دیں: .... ☐
5.	کیانصاب یا DSD/QAED مینوئیل استعمال ہوتا ہے؟ اگر ہاں تو کون سا، لکھیں:	ہاں(1) .... ☐ نہیں(0) .... ☐ معلوم نہیں(88) .... ☐

B.	بچوں اور اساتذہ کی حاضری - مشاہدے کے شروع میں گنتی کریں	
6.	حاضر لڑکوں کی تعداد **[تمام لڑکوں کو کھڑا کر کے گنتی کریں]**	.... ☐
7.	حاضر لڑکیوں کی تعداد **[تمام لڑکیوں کو کھڑا کر کے گنتی کریں]**	.... ☐
8.	حاضر بچوں کی کل تعداد **[لڑکوں اور لڑکیوں کی کل تعداد کو ملا کر تصدیق کریں]**	.... ☐
9.	کلاس روم میں موجود بڑوں کی تعداد جو بچوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں؟ **[ہر ایک کی تعداد درج کریں]**	اساتذہ .... ☐ (Teacher Assistant) معاونین .... ☐ دیگر.. ☐ اگر دیگر ہے تو انکا کام کیا ہے، وہ لکھیں : .... ☐

I. تعلیمی سرگرمیاں

درج ذیل آئٹمز کے لیے، ہر شعبے میں مشاہدہ کی گئی سرگرمیوں اور اسباق کو بہترین طریقے سے بیان کرنے والی آپشن کو منتخب کریں

		1	2	3	4
10.	**ریاضی کی مہارتوں کو بہتر کرنے کے لیے تعلیمی مواقع (اعداد کی پہچان، وقت، شکلوں، رنگوں، ترتیب اور جسامت)**	ریاضی سے متعلق کسی سرگرمی کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔	انسٹرکٹر ریاضی کے تصورات کو سمجھاتا ہے **صرف** بذریعہ : ● اعادے کی سرگرمیاں بشمول مثالیں: انسٹرکٹر ایسے سوال کرتا ہے جن میں بچے گروپ کی صورت میں جواب دیں اور اپنی رائے دینے کی گنجائش نہ ہو، ہر بچہ پوائنٹر کے ذریعے نمبرز کی طرف اشارہ کرے، اعداد کو لکھنا یا کاپی کرنا	انسٹرکٹر ریاضی کے تصورات کو درج ذیل میں سے **ایک** حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے سکھاتا ہے : ● بچوں کے پاس چوائس ہو کہ وہ کسی سرگرمی کو کسی بھی طرح سے کر سکیں ● کسی تصور کو سمجھنے کے لیے بچے کسی ٹھوس اشیاء کے ساتھ کھیلیں سیکھیں ● استاد بچوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور ایسے غیر محدود سوالات کرنے کی اجازت دیتا ہے جن میں اپنی رائے دینے کی گنجائش ہو۔ ● استاد سبق کو روزمرہ کی حقیقی زندگی کے تجربات سے جوڑتا ہے۔	استاد ریاضی کے تصورات سمجھانے کے لیے درج ذیل حکمت عملیوں میں سے **دو یا زیادہ** کو استعمال کرتا ہے : ● بچوں کے پاس اختیار ہو کہ وہ کسی بھی طریقے سے کوئی سرگرمی کر سکیں ● کسی تصور کو سمجھنے کے لیے بچے کسی ٹھوس اشیاء کے ساتھ کھیلیں سیکھیں ● استاد بچوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور ایسے غیر محدود سوالات کرنے کی اجازت دیتا ہے جن میں اپنی رائے دینے کی گنجائش ہو۔ ● استاد سبق کو روزمرہ کی حقیقی زندگی کے تجربات سے جوڑتا ہے۔

		1	2	3	4
11.	**خواندگی کی مہارتوں کو بڑھانے کے لیے تعلیمی مواقع (حروف، شناخت، تلفظ)**	خواندگی سے متعلق کسی سرگرمی کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔	انسٹرکٹر خواندگی کے تصورات کو سمجھاتا ہے **صرف** بذریعہ : • اعادے کی سرگرمیاں بشمول مثالیں: ان سوالات پر گروپ کار د عمل جس میں سوال کی گنجائش نہ ہو (جیسے حروف گانا، یا الفاظ کی آوازیں دہرانا)؛ ہر بچہ پوائنٹر کے ذریعے نمبرز کی طرف اشارہ کرے؛ اعداد کو لکھنا یا کاپی کرنا	انسٹرکٹر خواندگی کے تصورات کو درج ذیل میں سے **ایک** حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے سکھاتا ہے : • بچوں کے پاس اختیار ہو کہ وہ کسی سرگرمی کو کسی بھی طرح سے کر سکیں • کسی تصور کو سمجھنے کے لیے بچے کسی ٹھوس اشیاء کے ساتھ کھیلیں سیکھیں • استاد بچوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور ایسے غیر محدود سوالات کرنے کی اجازت دیتا ہے جن میں اپنی رائے دینے کی گنجائش ہو۔ • استاد سبق کو روز مرہ کی حقیقی زندگی کے تجربات سے جوڑتا ہے۔	استاد خواندگی کے تصورات سمجھانے کے لیے درج ذیل حکمت عملیوں میں سے **دو یا زیادہ** کو استعمال کرتا ہے : • بچوں کے پاس اختیار ہو کہ وہ کسی بھی طریقے سے کوئی سرگرمی کر سکیں • کسی تصور کو سمجھنے کے لیے بچے کسی ٹھوس اشیاء کے ساتھ کھیلیں سیکھیں • استاد بچوں کے ساتھ گفتگو کرتا ہے اور ایسے غیر محدود سوالات کرنے کی اجازت دیتا ہے جن میں اپنی رائے دینے کی گنجائش ہو۔ • استاد سبق کو روز مرہ کی حقیقی زندگی کے تجربات سے جوڑتا ہے۔

		1	2	3	4
12.	**اظہاری زبان سکھانے کی مہارتوں کو پیدا کرنے کے تعلیمی مواقع۔ استاد اور بچوں کے درمیان ہونے والی تمام تربات چیت کا پورا مشاہدہ کیا جائے گا۔ یہ بات چیت ہ دوران سبق بھی ہو سکتی ہے یا وقفوں کے دوران بھی (ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کے درمیانی وقت یا فارغ وقت میں ،وغیرہ وغیرہ)**	پورے مشاہدے کے دوران بچوں کو کبھی نہیں یا بہت ہی کم بلایا گیا کہ کہ وہ کہانی سنائیں، واقعات یا چیزوں کو بیان کریں، یا کسی سوال کا جواب دیں۔	انسٹرکٹر اظہاری زبان کی مہارتوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے **صرف** بذریعہ : • اعادے کی سرگرمیاں بشمول مثالیں: انسٹرکٹر ایسے سوال کرتا ہے جن میں بچے گروپ کی صورت میں جواب دیں اور اپنی رائے دینے کی گنجائش نہ ہو، ہر بچہ پوائنٹر کے ذریعے لفظوں یا فقروں کو دہرائے، سوالات پر جوابات دے	انسٹرکٹر حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ بچے درج ذیل میں سے کسی **ایک** سرگرمی کے ذریعے اظہاری زبان کی مہارتیں سیکھ سکیں، جیسے : • بچوں سے کہنا کہ وہ اشیاء (مثلاً رنگ، شکل، جسامت یا کام) یا تصویروں کو بیان کریں؛ • بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ کہانی سنا سکیں یا واقعات بیان کر سکیں؛ • "دکھانا اور بتانا" • کہانی سنانا اور بچوں کو کہنا کہ وہ اس کہانی پر ایک یا زیادہ سوال کریں • جو بچہ کہے اسے دہرانا اور اس میں اضافہ کرنا اور اس میں زیادہ جدید لغت کو متعارف کرانا • کہانی سنانے یا مباحثے کے اصول کو استعمال کرتے ہوئے ایسے لفظ سکھانا جو بچوں کی زندگیوں اور تجربات سے جڑے ہوں	انسٹرکٹر حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ بچے دو یا دو سے **زیادہ** سرگرمیوں کے ذریعے اظہاری زبان کی مہارتیں سیکھ سکیں، جیسے : • بچوں سے کہنا کہ وہ اشیاء (مثلاً رنگ، شکل، جسامت یا کام) یا تصویروں کو بیان کریں؛ • بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ کہانی سنا سکیں یا واقعات بیان کر سکیں؛ • "دکھانا اور بتانا" • کہانی سنانا اور بچوں کو کہنا کہ وہ اس کہانی پر ایک یا زیادہ سوال کریں • جو بچہ کہے اسے دہرانا اور اس میں اضافہ کرنا اور اس میں زیادہ جدید لغت کو متعارف کرانا • کہانی سنانے یا مباحثے کے اصول کو استعمال کرتے ہوئے ایسے لفظ سکھانا جو بچوں کی زندگیوں اور تجربات سے جڑے ہوں

		1	2	3	4
13.	**کتاب پڑھنے کے ذریعے بچوں کے سننے اور بولنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں معاونت کرنا**	انسٹرکٹر : ● بچوں کو کتاب پڑھ کر نہیں سناتا **یا** ایسی کتاب کا پڑھنا جو عمر کے حساب سے مناسب نہ ہو (جیسے بڑے بچوں یا بالغان کا متن (ٹیکسٹ) یا اسکول کی کتابیں ؛بالغان کے لیے مذہبی کتابیں؛ تصاویر کے بغیر کتابیں, یا چھوٹے بچوں کی کتابیں).	انسٹرکٹر کلاس کے سامنے پڑھتا ہے: ● بغیر کسی بات چیت کے **یا** ● کہانی کے بارے میں کسی بھی سوال کے بغیر	انسٹرکٹر درج ذیل میں سے **ایک** حکمت عملی کو استعمال کرتے ہوئے پڑھتا ہے : ● بچوں سے بنیادی یا محدود جوابات والے سوال پوچھتا ہے کہ کہانی میں کیا ہوا تھا۔ ● بچوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ غیر محدود سوال جواب کے ذریعے کہانی کو زیر بحث لائیں ● کتاب میں موجود ذخیرہ الفاظ کے بارے بات کرتا ہے ● کہانی کو بچوں کے تناظر یا تجربات سے جوڑ دیتا ہے	انسٹرکٹر درج ذیل میں سے **دو یا زیادہ** حکمت عملیوں کو استعمال کرتے ہوئے پڑھتا ہے : ● بچوں سے بنیادی یا محدود جوابات والے سوال پوچھتا ہے کہ کہانی میں کیا ہوا تھا۔ ● بچوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ غیر محدود سوال جواب کے ذریعے کہانی کو زیر بحث لائیں ● کتاب میں موجود ذخیرہ الفاظ کے بارے بات کرتا ہے ● کہانی کو بچوں کے تناظر یا تجربات سے جوڑ دیتا ہے

		1	2	3	4
14	**فائن موٹر سکلز کے فروغ کے مواقع** • لکھائی • ڈرائنگ یا پینٹنگ • چھوٹی چھوٹی اشیاء جمع کرنا • چھوٹی چیزوں کو ترتیب دینا • بُنائی • موتی پرونا دیگر	فائن موٹر سے متعلق کسی قسم کی سرگرمی مشاہدے میں نہیں آئی۔	فائن موٹر کی مہارتوں کو انسٹرکٹر درج ذیل طریقوں سے سکھاتا ہے : • استاد کی ہدایات کی روشنی میں کی گئی سرگرمی جس میں توجہ چیز یا نتیجے پر ہو پورے عمل پر نہیں، **اور** • سرگرمیاں نمو کے اعتبار سے موزوں (جس کا مطلب ہے کہ وہ زیادہ تر بچوں کے سمجھ میں آنے یا کرنے کے حوالے سے بہت آسان یا بہت مشکل تھیں)	فائن موٹر کی مہارتوں کو انسٹرکٹر ان طریقوں سے سکھاتا ہے : • ارتقائی اور موزوں سرگرمیاں **مگر:** • سرگرمیوں کا ہدف استاد کا دیا گیا کام پورا کرنا نہ کہ فائن موٹر کی مہارتوں میں اضافہ • سرگرمی جس میں توجہ چیز یا نتیجے پر ہو پورے عمل پر نہیں • سرگرمیوں کا محور بچے نہیں، بچوں کے پاس انتخاب کا حق نہیں کہ وہ دستیاب مواد کو اپنی مرضی سے استعمال کریں یا سرگرمی اپنے طریقے سے کریں۔	فائن موٹر کی مہارتوں کو انسٹرکٹر ان طریقوں سے سکھاتا ہے : • ارتقائی اور موزوں سرگرمیاں **مگر:** • فائن موٹر سرگرمیاں جن کا محور بچے تھے اور توجہ عمل پر تھی نہ کہ خصوصی اہداف پر ایسی سرگرمیاں جن میں بچوں کو مواد کو سمجھنے اور پر لطف انداز میں مواد استعمال کرنے کی اجازت تھی (مثال کے طور پر بچوں نے چھوٹی چھوٹی چیزوں کو جوڑ کر کچھ بنایا یا مواد استعمال کرتے ہوئے کوئی کھیل کھیلا جس کے لیے فائن موٹر کی مہارتوں کی ضرورت ہوتی ہے)

15	**ان سرگرمیوں کا سیکھنا جس سے آزادانہ کھیل اور کھلے انتخاب کو فروغ ملے** ● کلاس روم میں سرگرمی سنٹرز کی کھوج ● چھوٹے چھوٹے گروپوں کا بغیر نگرانی کھیلنا ● کھیل باہر یا کلاس روم میں کھیلا جا سکتا ہے	1	2	3	4
		آزاد یا کھلے کھیل پر مبنی کسی سرگرمی کا مشاہدہ نہیں کیا گیا۔	● استاد منتخب کرتا ہے کہ کس مواد سے بچے کہاں کھیلیں گے **یا** ● استاد سرگرمی کے لیے محدود وقت دیتا ہے اور بچوں کو بتائے طریقوں سے ہی مواد کو استعمال کرنا ہوتا ہے۔	● بچوں کے پاس ایک موقع ہے کہ وہ اپنی سرگرمی خود چنیں، مواد کو کیسے اور کہاں استعمال کریں **یا** ● استاد بچوں کے ساتھ گھلتا ملتا نہیں کہ ان کے کھیل میں وسعت اور تعلیمی عمل ہو سکے	● بچوں کے پاس دو یا دو سے زائد مواقع ہیں کہ وہ اپنی سرگرمی خود چنیں، مواد کو کیسے اور کہاں استعمال کریں **اور** ● استاد بچوں کے ساتھ گھلتا ملتا ہے کہ ان کے کھیل میں وسعت اور تعلیمی عمل ہو سکے
16	**تعلیمی مواقع جو بچوں کو موسیقی / نقل و حرکت والی سرگرمیوں میں شمولیت کی اجازت دیں** ● گانے گانا ● اداکاری ● گروپ گیت، اکٹھے یا باری باری بچوں کی نظمیں	1	2		
		کسی موسیقی / نقل و حرکت والی سرگرمی کا مشاہدہ نہیں کیا گیا	کم سے کم ایک موسیقی یا نقل و حرکت والی سرگرمی مشاہدے کے دوران ہوئی		

		1	2	3	4
17	**تعلیم مواقع جن سے بچوں کو گراس موٹر سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع ملے** ● دوڑ ● ورزش ● رقص ● بال گیمز پیچھا کرنا / ٹیگ	کوئی گراس موٹر سرگرمی مشاہدے میں نہیں آئی	دس منٹ سے بھی کم گراس موٹر سرگرمی کا مشاہدہ کیا گیا یا صرف چند بچوں نے حصہ لیا	بیس منٹ سے بھی کم گراس موٹر سرگرمی کا مشاہدہ کیا گیا یا صرف نصف بچوں نے حصہ لیا	بچوں کی اکثریت نے کم سے کم بیس منٹ تک گراس موٹر سرگرمی میں حصہ لیا

II. تعلیم کے لیے کلاس روم میں ایک دوسرے سے روابط اور نقطہ نظر

		1	2	3	4
18	زبانی تادیبی حکمت عملی	انسٹر کٹر بچوں کے رویوں کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے منفی زبانی بات چیت کرتا ہے (دھمکی، بے عزتی)	انسٹر کٹر رویے سے متعلق کسی بھی مسلئے کو کنٹرول کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں کرتا؛ کسی برے رویے یا خلل کی صورت میں نظم وضبط کو نہیں دیکھتا	انسٹر کٹر : • بچوں کو ہدایات دیتا ہے کہ وہ اچھا رویہ رکھیں (مثال کے طور پر کہتا ہے "بیٹھ جاؤ" یا "چپ ہو جاؤ") لیکن • ہدایات مسلسل نہیں دی جاتیں (مثال کے طور پر کسی صورت حال میں یا کچھ بچوں کو کہنا وغیرہ) یا • ہدایات غیر موثر ہیں (جیسے مناسب رہنمائی نہیں کرتا یا بات پوری نہیں کرتا)	انسٹر کٹر استعمال کرتا ہے : • بچوں کی رہنمائی کے لیے مثبت تکنیکیں (اصولوں کی وجہ بیان کرنا، اصولوں کو مسلسل لاگو کرنا) اور • استاد مسلسل رویے سے متعلق مسائل کو مخاطب کرتا ہے یا • رویے سے متعلق مسائل مشاہدے میں نہیں آئے
19	منفی جسمانی روابط کا تواتر۔ دوران مشاہدہ بچوں کے ساتھ انسٹر کٹر کی طرف سے منفی جسمانی رویوں کا استعمال اس کی مثالوں میں چٹکی کاٹنا، کچھ چبھونا، دھکا دینا یا مارنا شامل ہے	اکثر (پانچ یا زیادہ بار)	کبھی کبھی (3-4 بار)	کبھی کبھار (1-2 بار)	کبھی نہیں

20	<u>بچوں کو مشغول رکھنا</u>	1	2	3	4
	20a. بچے مشاہدے کے دوران مسلسل شامل رہے . شمولیت کی مثالیں ہیں، دھیان دینا، ٹیچر کو دیکھنا، کام یا سبق یا سرگرمی پر توجہ مرکوز رکھنا	<u>چند</u> (25٪ یا کم) مشاہدے کے دوران زیادہ تر بچے شامل رہے	<u>کچھ</u> (50٪ یا کم) بچے مشاہدے کے دوران شامل رہے	<u>اکثر</u> (75٪ یا کم) بچے مشاہدے کے دوران شامل رہے	<u>تمام یا</u> تقریبا تمام بچے مشاہدے کے دوران شامل رہے
	20b. بچے ایک وقت میں دس منٹ تک انتظار کرتے رہے (دس منٹ مسلسل) بغیر کسی سرگرمی ک	ہاں	نہیں		
21	گروپس۔	1	2	3	4
	گروپ کی قسموں میں شامل ہے: • پورا گروپ (پوری کلاس) • چھوٹا گروپ (تین یا زیادہ)، • جوڑے (دو طلباء) جو ساتھ کام کر رہے ہوں • اکیلے کام کرنے والے طلباء	پورے مشاہدے کے دوران گروپوں کی ایک قسم کا مشاہدہ کیا گیا۔	مشاہدے کے دوران دو قسم کے گروپوں کو استعمال کیا گیا	مشاہدے کے دوران تین قسم کے گروپوں کو استعمال کیا گیا	مشاہدے کے دوران چاروں قسم کے گروپ تشکیل دیے گئے

22	بچوں کی نگرانی (کم سے کم ایک بڑا کلاس یا کھیل کے میدان میں موجود رہا)	1	2	3	4
		بچوں کو دس منٹ سے زائد وقت کے لیے کسی بڑے کے بغیر چھوڑ دیا گیا	بچوں کو پانچ سے دس منٹ کے لیے کسی بڑے کے بغیر چھوڑ دیا گیا	بچوں کو پانچ منٹ سے کم وقت کے لیے کسی بڑے کے بغیر چھوڑ دیا گیا	بچوں کو کسی بھی وقت کسی بڑے کے بغیر نہیں چھوڑا گیا
23	انسٹرکٹر انفرادی طور پر بچوں کو ہدایات دیتا ہے	1	2	3	4
		انسٹرکٹر: کسی بھی وقت ایسا نہیں لگا کہ وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ کچھ بچوں کی خصوصی ضرورتیں اور صلاحیتیں ہوتی ہیں (استاد "سب کے لیے ایک ہی پیمانہ" استعمال کرتا ہے جبکہ بچے بھی ایک ہی طرح کا کام کرتے ہیں اور ایک ہی طرح کی ہدایات موصول کرتے ہیں، جو بچہ مشکل میں ہو اسے نظر انداز کر دیا گیا، بچوں کی خصوصی ضروریات کے مطابق کوئی خاص قدم نہیں اٹھایا گیا)	انسٹرکٹر: • بعض اوقات بچوں کی سمجھ بوجھ کو چیک کر کے اور ان کو کم سے کم درکار معاونت فراہم کر کے ان کی خصوصی ضروریات کے بارے میں آگاہی دکھاتا ہے	انسٹرکٹر: • اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ کب کسی بچے کو مشکل کا سامنا ہے اور وہ اسے مدد دیتا ہے (مدد کی مخصوص درخواست یا اس کے بغیر) یا • اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ بچے کو مشکل کا سامنا نہیں مگر وہ انہیں موزوں سرگرمیاں دیتا ہے تاکہ بچے مشغول رہیں یا • موقع کی مناسبت سے رویہ اختیار کرنے کے حوالے سے مستقل مزاج نہیں۔	انسٹرکٹر: • نوٹ کرتا ہے کہ کب کسی بچے کو مشکل کا سامنا ہے اور وہ اس کی مدد کرتا ہے (مدد کی مخصوص درخواست یا اس کے بغیر) اور • اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ بچے کو مشکل کا سامنا نہیں مگر وہ انہیں موزوں سرگرمیاں دیتا ہے تاکہ بچے مشغول رہیں

I. تنوع اور شمولیت

		1	2	3	4
24	استاد لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی مساوی شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے	استاد صرف روایتی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے (صرف لڑکوں کی دوڑ یا ریاضی کی گیمز) یا بچوں کی سرگرمی میں شرکت اس بات کی عکاس ہے کہ استاد کے رویہ عدم مساوات پر مبنی ہے (مثال کے طور پر لڑکے زیادہ سوالوں کے جواب دیتے ہیں کیونکہ استاد لڑکوں کو زیادہ توجہ اور شاباش دیتا ہے)	استاد کسی ایک صنف سے زیادہ رابطے میں رہتا ہے یا بلاتا ہے (شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ لڑکے زیادہ فعال ہوتے ہیں یا زیادہ توجہ مانگتے ہیں یا لڑکیاں زیادہ بہتر طریقے سے پیش آتی ہیں)	استاد لڑکے اور لڑکیوں دونوں سے بات کرتا ہے اور رابطے میں ہوتا ہے۔ اس بات کے شواہد ہیں کہ کچھ سرگرمیاں اور مواد (کتابیں) روایت مخالف ہوتی ہیں، مگر استاد واضح انداز میں روایتی سرگرمیوں کو موضوع بحث نہیں بناتا	استاد تمام بچوں کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، خاص طور پر ان لڑکے یا لڑکیوں کی جو شرمیلے، مشکل کا شکار یا نظر انداز کردہ ہوں (مثال کے طور پر لڑکیوں کی حوصلہ افزائی کرنا کہ وہ بلاکس جوڑیں) بچوں کی واضح طور پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ صنفی حدود سے ماوراہو کر سرگرمی میں حصہ لیں، جیسے گراس موٹر سرگرمی میں یا بلاکس بنانے یا صفائی کرنے میں سب کی شرکت
25	مذہبی اور فرقہ وارانہ حوالے سے، با عزت طریقے سے، شعور بڑھانے کے لیے سرگرمیاں اور مواد	مختلف ثقافتوں سے متعلق مواد دستیاب نہیں یا ہے تو وہ دقیانوسی ہے، جس میں دوسرے فرقوں یا مذہب سے تعلق رکھنے والوں کے بارے میں منفی انداز میں بات کی جاتی ہے	کوئی مواد دستیاب نہیں ہے، مگر نہ منفی مواد ہے یا نہ منفی مباحث ہوتے ہیں۔	کچھ مواد ہے جیسے کتابیں یا میوزک تاکہ بچے جان سکیں کہ مختلف مذاہب اور فرقوں کے لوگ اس وقت کیسے رہ رہے ہیں مگر یہ نہیں سکھایا جاتا کہ ان کو قبول کیا جائے یا اس حوالے سے شعور بڑھایا جائے	استاد سرگرمیوں اور گفتگو سے مختلف لوگوں کی عزت و احترام کا ماڈل بن کر دکھاتا ہے (یہ دکھا کر کہ وہ کیسے بات کرتے ہیں، کیسے خوشیاں مناتے ہیں). دوسروں کو قبول کرنے کے حوالے سے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے

II. کلاس روم کا انتظام، گنجائش اور مواد

		ہاں	نہیں
26	ہر بچے کا اپنا پورٹ فولیو ہے		
27	بچوں کی پیشرفت کے حوالے سے استاد باقاعدہ بنیادوں پر ریکارڈ بناتا ہے (کتابیں کاپیاں دیکھیں تا کہ بچوں کے تعلیمی معیار کو لکھ سکیں اور اگر کوئی چیز نہ ملے تو پوچھیں)		
28	کلاس روم میں اتنی گنجائش ہے کہ تمام بچے انڈور سرگرمیاں آسانی سے کر سکیں		
29	تمام بچوں کی نشستیں ایسی ہوں کہ وہ آرام سے بیٹھ سکیں اور لکھنے کے لیے وہ میزیں سامنے ہوں جو پرائمری کے بچوں کے لیے دستیاب ہوتی ہیں		
30	تدریسی کارنرز میں موجود مواد تک بچوں کی رسائی (مثال کے طور پر کتابوں کی جگہ، کھیلنے کی جگہ، ڈسکوری ایریا، تعلیمی کھلونے، بلاکس، آرٹ ایریا وغیرہ)		
31	اسکول کا صحن یا ان ڈور گراس موٹر کا رقبہ کھیلنے اور گراس موٹر سرگرمیوں کے سامان (جیسے جھولے، سلائیڈز، بالز وغیرہ) کے لیے موزوں جگہ ہے۔		

	کیا درج ذیل مواد میں سے کسی کے ساتھ بچے مشغول رہے؟ (مواد کی یہ فہرست صرف مثال کے طور پر دی گئی ہے۔ سرگرمی کے لیے کوئی بھی مواد، چاہے وہ اس فہرست میں ہے یا نہیں، یا خریدی / بنائی / لی گئی ہو، اسے گنا جا سکتا ہے)	کوئی مواد موجود نہیں	مواد موجود ہے لیکن بچے استعمال نہیں کرتے	بچے استعمال کرتے ہیں
32	**لکھنے کا سامان** (پینسل، قلم، کریونز، چاک) فہرست:			
33	**آرٹ** (کاغذ، کریونز، مارکرز، چاک، قلم، پینٹس، مٹی، ریت، قینچی، ٹیپ، گلیو، مہریں، سٹکس، گھاس، قدرتی مواد) فہرست:			

34	**تصوراتی کھیل** (گڑیا، مصنوعی روئی سے بھرے جانور، ان کے کپڑے، ماسک، مصنوعی خوراک، برتن اور چمچ) فہرست:			
35	**بلاکس** (لکڑی یا پلاسٹک کے بلاکس، ایک دوسرے سے جڑ جانے والے بلاکس) فہرست:			
36	**تدریسی کھلونے یا ریاضی کا مواد** (بوتلوں کے ڈھکن، ڈائس، پانی، دانے، پتھر، گنتارا، گنتی یا الگ الگ کرنے کا مواد، پزلز، گیمز) فہرست:			
37	**سائنس اور قدرت** (فطری اشیاء، پودے، جانور، بڑا کر کے دکھانے والے شیشے (میگنا فائنگ گلاسز)، پیمانے) فہرست:			
38	**کہانی کی کتابیں** (تصاویر اور متن والی کتابیں, بشمول وہ کتابیں جو اساتذہ نے تیار کیں) فہرست:			

39	**زبان کے اعتبار سے کلاس روم میں موجود مکمل کتابوں کی تعداد** (مکمل کتابوں کی تعریف کے لیے مینوئیل کو دیکھیں; ایک ہی کتاب کی متعدد کاپیوں کو علیحدہ علیحدہ گنیں)	پنجابی کتابیں کوئی نہیں ☐ ☐ 1-14 ☐ 15-24 ☐ 25+	اردو کتابیں کوئی نہیں ☐ ☐ 1-14 ☐ 15-24 ☐ 25+	سرائیکی کتابیں کوئی نہیں ☐ ☐ 1-14 ☐ 15-24 ☐ 25+	انگریزی کتابیں کوئی نہیں ☐ ☐ 1-14 ☐ 15-24 ☐ 25+

III. سہولیات اور حفاظت

		1	2	3	4
40	**پینے کا پانی** ☐ چیک کریں کہ پانی آج دستیاب ہے	اسکول میں پینے کا پانی دستیاب نہیں۔ اگر ہے بھی تو والدین یا عملہ لاتا ہے	دستیاب پانی: غیر محفوظ کنوئیں / چشمے سے، بارش کا پانی، کھلی سطح والا پانی لایا جاتا ہے	دستیاب پانی: چھوٹے ٹینک / ڈرم، ٹینکر ٹرک یا محفوظ کنوئیں / چشمے سے لیا جاتا ہے	دستیاب صاف پانی کے ذرائع ہیں: پائپ کا پانی، سرکاری نل یا بوتل والا پانی
41	**ہاتھ دھونے کی سہولیات**	اسکول میں ہاتھ دھونے کی باقائدہ جگہ نہیں ہے	مشترکہ بیسن یا بالٹی ہے (ہاتھ تو پانی سے دھو لیے جاتے ہیں مگر نہ تو بہتا پانی میسر ہوتا ہے اور نہ ہی کسی چیز سے پانی اُنڈیلا جاتا ہے)	بہتا پانی ہے یا ہاتھ میں انڈیلنے کا سسٹم ہے **لیکن** صابن نہیں ہے	بہتا پانی یا ہاتھ میں انڈیلنے کا سسٹم **اور** صابن دستیاب ہیں
42	**ہاتھ دھونے کی عادت**	بچے ہاتھ نہیں دھوتے یا چند بچے ہاتھ دھوتے ہیں (لیکن صرف پانی استعمال کرتے ہیں).	کبھی کبھار ہاتھ دھوئے جاتے ہیں (کچھ دھوتے ہیں کچھ نہیں دھوتے) اور ہاتھ دھونے کا باقاعدہ طریقہ استعمال نہیں کیا جاتا	نصف سے زیادہ بچے بیت الخلاء (ٹوائلٹ) سے آنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں اور اکثر بچے صابن سے دھوتے ہیں۔ ٹیچر ہاتھ دھونے میں مدد کرتا ہے	بیت الخلاء (ٹوائلٹ) سے آنے کے بعد تمام بچے صابن سے ہاتھ دھوتے ہیں، چند ہیں (پانچ سے بھی کم) جو بھول جاتے ہیں اور ایک ایسا نظام اور عمل موجود ہے جو ہاتھ دھونے میں مدد کرتا ہے (جیسے استاد، نگران جو اس کام کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں، یہ معمول کا حصہ ہے، وغیرہ)

		1	2	3	4
43	**بیت الخلاء (ٹوائلٹ) کی سہولیات**	ٹوائلٹ کی سہولیات دستیاب نہیں ہیں (صرف جھاڑیاں اور کھیت ہیں).	ٹوائلٹ کی سہولیات میں گڑھے / کھڈے اور لوٹے ہیں۔	ٹوائلٹ کی سہولیات میں کھاد بنانے والے (Composting Toilets) ٹوائلٹس ہیں۔	ٹوائلٹ کی سہولیات میں فلش یا کموڈ ٹوائلٹس موجود ہیں
		1	2	3	4
44	**بیت الخلاء (ٹوائلٹ) کی حالت** • ٹوائلٹ صاف ستھرے ہیں • لڑکے لڑکیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ ٹوائلٹ ہیں • بچوں کے ٹوائلٹ ہیں ٹوائلٹ میں ضروری سامان ہے (جیسے لوٹا)	ٹوائلٹ کی سہولیات نہیں ہیں اور نہ اس ضرورت کو پورا کیا گیا ہے	ایک ضرورت پوری کی گئی ہے	دو ضرورتیں پوری کی گئی ہیں	تین یا چار ضرورتیں پوری کی گئی ہیں

		1	2	3	4
45	**حفاظتی صورتحال** ● ٹوٹا پھوٹا ناہموار فرش ● ٹوٹی کرسیاں ● کھیلوں کا سامان بوسیدہ اور زنگ آلود ● ٹپکتی چھت، چھت میں سوراخ ● ٹوٹی کھڑکیاں یا دروازے ● ناکافی قدرتی روشنی ● ناکافی ہواداری ● دروازوں کے تالے کام نہیں کرتے ● دیگر حالات جو بچوں کو زخمی کر سکتے ہیں ● اسکول گرائونڈ میں چیزوں کا جمع ہونا ● کھلے گڑھے یا سوراخ ● کھیل کے میدان میں کنکر / کوڑا کرکٹ وغیرہ اسکول کی عمارت کے باہر دیوار یا باڑ کا نہ ہونا، مرکزی سڑکوں کے پاس موجود اسکول	کلاس روم یا گراؤنڈ پانچ یا اس سے زیادہ خطرے کا باعث والے حالات موجود ہیں	کلاس روم یا گراؤنڈ میں تین یا چار خطرے کا باعث والے حالات موجود ہیں	کلاس روم یا گراؤنڈ میں ایک یا دو خطرے کا باعث والے حالات موجود ہیں	کلاس روم یا گراؤنڈ میں کوئی بھی خطرے کا باعث والے حالات موجود نہیں
46	بجلی	1	2	3	4
		اسکول میں کسی بھی قسم کی بجلی کا کوئی انتظام نہیں ہے	بجلی تو ہے مگر وہ ہر وقت نہیں بلکہ کسی کسی وقت دستیاب ہوتی ہے (جنریٹر، سولر پینلز کوئی مسلسل ذریعہ نہیں ہیں)	بجلی مستقل شکل میں موجود ہے (جیسے سرکاری بجلی) مگر مشاہدے کے دوران ایک دفعہ بجلی چلی گئی تھی کم از کم 15 منٹ کے لئے	بجلی مستقل شکل میں موجود ہے (جیسے سرکاری بجلی) اور مشاہدے کے دوران پورا وقت بجلی موجود رہی۔